بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر — یوم جمعۃ المبارک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۱ | ۲۳ ماہ شہادت ۱۳۲۲ہش | ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۶۲ھ | ۲۳ اپریل ۱۹۴۳ء | نمبر ۹۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۲ شہادت ۱۳۲۲ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۹½ بجے صبح کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور کی طبیعت اچھی ہے الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے ثم الحمد للہ۔

کل شام جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر کی لڑکی کے رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شمولیت فرمائی اور دُعا کی۔ حضور نے کل قریشی

جناب مرزا محمد شفیع صاحب محاسب صدر انجمن احمدیہ جو سفید موتیا کے اپریشن کے لئے لاہور گئے ہوئے تھے۔ واپس آ گئے ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دُعا کی جائے۔

شیخ فضل حسین صاحب بٹ مرچنٹ کی لڑکی لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد فوت ہو گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ کل ظہر کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جنازہ پڑھایا۔ احباب مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا کریں۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۶۲ھ

آریہ سماج اور جماعت احمدیہ

آریہ سماج کی بنیاد اس لئے رکھی گئی تھی کہ "وید کے وچار ڈائرکٹ طور پر پھیلائے جا سکیں۔ اور دکھیوں مصیبت زدوں کی سیوا کی جا سکے۔ سارے سنسار کو اوم کے جھنڈے کے نیچے لانے اور انہیں وید امرت پلا کر سُکھ کا جیون گزارنے کے قابل بنانا اس کا مشن قرار دیا گیا" (ملاپ ۱۶-اپریل)

لیکن یہ مشن کامیاب نہیں ہوا۔ اور آریہ سماج کا اقرار ہے۔ کہ اس میں ابھی تک کامیابی نہیں ہو سکی۔ اس میں شک نہیں کہ "آریہ سماج نے سکول۔ کالج۔ گورو کل۔ پاٹھ شالائیں۔ یتیم خانے۔ ودھوا آشرم۔ صنعتی کالج۔ زراعتی کالج اور دکھیوں مصیبت زدوں کی امداد کے لئے دوسرے کام جاری کر رکھے ہیں" لیکن اس کے قیام کی جو غرض تھی۔ اس میں اسے اب تک کوئی کامیابی نہیں ہوئی۔ بلکہ حالت پہلے سے خراب تر ہوتی جا رہی ہے۔ وید وں کے وچار ڈائرکٹ طور پر پھیلانا سارے سنسار کو اوم کے جھنڈے نیچے لانا اور انہیں وید امرت پلا کر سُکھ کا جیون گزارنے کے قابل بنانا تو کجا۔ خود آریہ سماجی بھی ویدوں کے وچار سے محروم بلکہ بیزار ہو رہے ہیں۔ اور وید کے جھنڈے کے سایہ سے اپنے آپ کو نکال رہے ہیں جیسا کہ لالہ لاجپت رائے صاحب نے لکھا تھا۔ کہ "وید ہدایت کا کام نہیں دے سکتے۔ اور میں انہیں الہامی نہیں مانتا۔" (اخبار ہمالہ ۱۳ مئی ۱۹۲۴ء) لالہ ہردیال صاحب کی رائے ہے کہ "وید کے اصول بوسیدہ ہیں۔ ویدوں کو کوئی پڑھ نہیں سکتا۔ ویدوں میں بے علمی و جاہلی خیالات بھرے ہیں۔ ...... ان کو معلوم کرنا اپنے دماغ کو خراب کرنا ہے...

...... وید کی تعلیم محض غلامی ہے۔ ہم نہیں چاہتے۔ کہ ہمارے لڑکے اور لڑکیاں مکاری اور روحانی گھمنڈ ذہنی کے ساتھ نشو و نما پائیں۔" (اخبار ہندوستان ۱۲ نومبر ۱۹۱۲ء)

"اخبار" پرکاش ۲۶ جون ۱۹۳۰ء نے لکھا تھا کہ "آج ڈاکٹر سیسبر امنی آئر۔ رابندر ناتھ ٹیگور اور موتی لعل گھوش جیسے آدمی ویدوں کو کلام الٰہی نہ مانتے ہوئے ہندو ہیں۔"

اخبار آریہ گزٹ ۴ جیٹھ سمت ۱۳ کا بیان ہے۔ کہ (آریہ سماجی) آریہ سماج سے مایوس ہو چکے ہیں جب ان سے مایوسی کی وجہ پوچھی تو انہوں نے بتایا۔ کہ نہ وید کا ترجمہ ہوتا ہے۔ اور نہ آریہ سماج نے پڑھایا ہے اور اگر ترجمہ ہو بھی گیا۔ تو بھی ترقی کی کوئی امید نہیں۔ کیونکہ آریہ سماج نے خود جو ویدوں کے عالم گورو کل سے نکالے ہیں۔ ان کی تحریریں بتاتی ہیں۔ کہ ویدوں میں کچھ نہیں۔"

اخبار آریہ پتر کا لاہور ۱۹ اکتوبر ۱۹۱۸ء لکھتا ہے۔ کہ "ہزاروں گھروں میں سے شاید ایک گھر میں وید براجمان ہو۔ اور پڑھنے والوں کا ذکر نہ کرنا ہی بہتر ہے۔ سماجیوں کے منتری۔ اور پردھان تک نہیں جانتے۔ کہ ویدوں کے اندر کیا ہے۔"

اسی قسم کی اور بہت سی شہادتیں ہیں۔ جن کو یہاں درج کرنے کی ضرورت نہیں۔ صورت حالات کو سمجھنے کے لئے یہی کافی ہیں۔

اب اس کے بالمقابل یہ دیکھئے۔ کہ قریباً اسی زمانہ میں خدا تعالیٰ کے ایک فرستادہ نے ایک جماعت قائم کی۔ تاکہ اسلام کی دنیا میں اشاعت و تبلیغ کی جائے۔ اور نہ صرف مسلمانوں کے اندر از سر نو اسلام قائم ہو۔ بلکہ غیر مسلموں کو بھی اس کے برکات سے آشنا کر کے اس کے دائرہ کے اندر لایا جائے۔ دُنیا نے اس تحریک کی مخالفت میں پورا زور لگایا۔ اور اسے ناکام کرنے کے لئے تمام طبقات اور تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے متفق ہو گئے۔ لیکن اس کے باوجود دوست نہیں۔ دشمن تسلیم کر رہے ہیں۔ کہ یہ جماعت اپنے مقصد کو احسن رنگ میں پورا کر رہی ہے۔ چنانچہ سکھ معاصر "شیر پنجاب" لکھ چکا ہے۔ کہ اس جماعت کی "تنظیم قابل رشک ہے۔ ان کی تبلیغی کوششوں کا جال سارے کرۂ ارض پر بچھا ہوا ہے۔ اور وہ نہایت خوشی سے تمام دُنیا میں اپنے مذہب کا پرچار کر رہے ہیں"۔ مہاتما ہنسراج صاحب لکھ چکے ہیں۔ کہ "احمدیہ جماعت بڑی زبردست کام کرنے والی جماعت ہے۔ اس جماعت نے اسلام کی اشاعت میں بڑی بھاری مدد کی ہے۔"

(بحوالہ پیغام صلح مئی ۱۹۲۳ء)

آریہ اخبار "پرکاش" لکھ چکا ہے۔ کہ:۔ "مرزائی باوجود قلیل التعداد ہونے کے جس جوش۔ سرگرمی۔ صدق دلی اور جان نثاری سے کام کرتے ہیں۔ وہ آریوں کے لئے ہر لحاظ سے سبق آموز اور قابل رشک و تقلید ہے۔ اس وقت مرزائیوں کے مبلغ جرمنی۔ امریکہ۔ انگلستان۔ افریقہ اور کئی دیگر ممالک میں موجود ہے .... اپنے مذہب کی تبلیغ و اشاعت اور دوسرے مذاہب کی تردید و تخریب میں وہ سب سے پیش پیش رہتا ہے۔" (۱۴-اکتوبر ۱۹۲۴ء)

اسی طرح اخبار "بندے ماترم" کی رائے ہے۔ کہ "احمدی لوگ تمام دُنیا کے مسلمانوں میں سب سے زیادہ ٹھوس اور مسلسل تبلیغی کام کرنے والے ہیں۔ اور ان کی تبلیغی جد و جہد اس وقت ہمیں سب سے زیادہ نقصان پہونچا رہی ہے۔ اور اگر ہماری غفلتوں کی یہی حالت رہی۔ تو یہی لوگ مستقبل قریب میں ہماری مکمل تباہی کا باعث ہوں گے۔ احمدیہ جماعت ایک نہایت زبردست منظم اور مسلسل تبلیغی کام کرنے والی جماعت ہے" (۱۸ ستمبر ۱۹۲۷ء)

اس قسم کی آراء کی تعداد بہت زیادہ ہے مگر آریہ سماج اور جماعت احمدیہ کے متعلق آریہ سماجی پریس کی مندرجہ بالا تحریرات سے وہ فرق بالکل واضح ہو جاتا ہے۔ جو زمینی اور آسمانی تحریکات میں ہوتا ہے۔ آریہ سماج دُنیوی ذرائع کی وسعت اور مادی طاقت میں فوقیت رکھنے کے باوجود تنزل کی طرف جا رہی ہے۔ اور جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر آن ترقی کی طرف قدم مار رہی ہے کیونکہ اس کا تعلق اس روحانی سرچشمہ کے ساتھ ہے جو اسے سرسبز و شاداب اور بارور کر رہا ہے۔

انسان کو چاہیئے کہ ہر وقت آستانۂ رب العزّت پر گرا رہے

ازجناب چوہدری عبد الرحیم صاحب محلہ دارالرحمت قادیان

ابتدائی حالت گزر دین العجائز کے وقت تو مومن کی مثال قریباً مزدور سی ہوتی ہے۔ ایک قسم کی اجنبیت سے وہ شعائرِ دین پر عمل پیرا رہتا ہے۔ جس طرح مزدور کا دھیان صرف مزدوری پر ہوتا ہے۔ مالک کے کام کے ساتھ اسے چنداں ہمدردی نہیں ہوتی۔ کچھ کام میں چوری کرنے کی بھی کوشش کرتا رہتا ہے۔ جیسے کہ اکثر نمازی جلدی جلدی۔ رکوع سجدے اور قومے میں سرقہ کرتے رہتے ہیں۔ اور نماز کو بھی بلائے بے درماں کی طرح ایک مصیبت سمجھتے رہتے ہیں۔ اذان سُنی۔ اور ہاں ہاں ابھی چلتے ہیں کرتے رہے۔ جب آخری رکعت ہونے کو آئی۔ سر پر پاؤں رکھتے ہوئے اور جم مچاتے ہوئے آ دھمکے۔ اگر امام نے کبھی نماز لمبی کر دی۔ تو اس کے واعظ اور بے دام ہوں کے ناصح بن گئے۔ نماز پوری یاد ہو۔ نہ ہو۔ الفاظ صحیح ہوں یا نہ ہوں۔ معانی آئیں یا نہ آئیں۔ غرض نماز سے آگہی ہو۔ نہ ہو۔ کچھ خدا تعالےٰ سے اُلفت اور اُنس پیدا ہو یا نہ ہو۔ اس کے قرب کا یہ نماز وسیلہ بنے۔ ان کی بلا سے نہ بنے۔ فواحشات چھڑانے والی ہو۔ خواہ نہ ہو۔ یہ جب چلے تو گویا بیگار پکڑے آتے ہیں۔ سلام پھرا نہیں اور یہ مسجد سے باہر ہوئے نہیں۔ ذرا نماز کے بعد بیٹھتے۔ فرشتوں کی دُعا لے لیتے۔ اس سے بھلا ان کو کیا مطلب؟ جب تک مسجد میں مجبوراً بیٹھتے ہیں۔ کان پڑی آواز مجال ہے جو یہ سُننے دیں۔ الٰہی یہ دارا ہے۔ تکیہ ہے چوپال ہے۔ یا مسجد ہے۔ جو محض خدا تعالےٰ کے ذکر کے لئے بنائی گئی تھی۔ اُس ہستی کے ذکر کے لئے۔ جس کی یاد ہر قسم کی فلاح کا موجب ہوا کرتی ہے۔ اگر کسی کے دل میں فرشتے نے تحریک کی۔ اور اُس نے خاموشی کے لئے عرصہ اشت گزراں دی۔ تو یہ بھی غنیمت ہے۔ کہ یہ ماشاء اللہ کچھ زیادہ بے حیا نہیں ہیں۔ خاموش ہو گئے۔ لیکن فرشتہ ایک دو منٹ کے لئے۔ پھر وُہی خو آمد و گنا در فتہ یہی حال دوسرے شعائر کی ادائیگی کا ہوتا ہے آنکھیں بھی جلدبندی سے اکثر آزاد۔ صدقہ۔ زکوٰۃ بھی سمعت اور ریا کی ملونی سے بہت ہی کم خالص۔ روزہ و حج بھی رفث۔ جدال اور فسق سے الّا ماشاء اللہ کم بری۔ مسلمان ہیں۔ لیکن امرت ان اعبد اللہ مخلصاً لہ الدین کی تعمیل میں نہایت ہی کچے۔ اب کوئی ان کے نمونے پر چلے۔ تو کیونکر۔ قول و فعل اور اخلاق کے وجود کو گھن کھایا دیکھ کر کس کو بھلا پسند آ سکتا ہے جس دوکان میں حسب منشا سودا نہ ملے۔ اس میں یا اُس کی طرف کون جایا کرتا ہے۔ اگر اسلام رحمت ہے۔ تو رحمت نظر آنے کے باعث ہی اس سے نفرت ہو سکتی ہے ورنہ صبغۃ اللہ ہو۔ اور لباس التقوےٰ سے مزین ہو تو کون اس سے نفرت کر سکتا ہے۔ نہ پسند کرے گا۔ اسلام صحیح آئے گا۔ تو نفرت تو ضرور ہی نہ رکھے گا۔ بڑے بڑے متکبر گردن کش جن کی ضد لوہے سے بھی کڑی تھی خیر الکونین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ نے آخر ان کو رام ہی کر لیا۔ یہ زمانہ نہایت ہی اخلاص لوجہ اللہ دکھانے کا ہے۔ نری باتوں سے کام نہیں بن سکتا۔ اگر ہر مسلمان کا واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا اور لا تفرقوا پر عمل ہوتا۔ تو آج ۷۲ - ۷۳ ٹکڑوں میں اسلام نہ بٹا ہوا ہوتا۔ ایمان باللہ ہو۔ قرآن شریف سے فیصلہ ہو۔ آپ کا اسوۂ حسنہ رہبر ہو۔ تو تفرقہ کیسا۔ یہ سب ایمان ثریا پر جانے اور کتاب اللہ کا حکم نہ ماننے اور آپ کے اسوہ پر قدم زن نہ ہونے کے نتائج ہیں۔ جب تک دین دُنیا پر نمایاں طور سے مقدم نہ ہو گا۔ اُس کا ماحول رحمت سے بھرا ہوا نظر نہ آئے گا۔ تب تک شیطان سر نیچا نہیں کرے گا۔ یہی تو وُہ آخری زمانہ ہے جس کے فتن سے سب نبیوں نے ڈرایا ہے اور صرف ایک ہی وجود ہے جس نے ان فتن کا سر کچلنا ہے۔ اُس کے ساتھیوں کے ارادوں میں تب ہی برکت اور آسمانی نصرت آ سکتی ہے۔ جبکہ یہ آسمانی فیصلوں کی اپنے قول اور اپنے ہر فعل سے تصدیق کریں گے۔ ریا سمعت۔ لغاظی اور تقوےٰ سے بے حسی سب بے برکت امور ہیں۔ نہ ان سے پہلے کبھی کوئی الٰہی سلسلہ کامیاب ہوا۔ اور نہ ہی اب خوش امید رکھ کر وقت ضائع کرنے کا کچھ فائدہ ہے۔ جب انسان کا ہر ذرہ۔ پھر اُس کے اجزاء کے ہر ذرّے کی ربوبیت اسی کے مبارک ہاتھوں سے ہو رہی ہے۔ اور اسی نے اُن کے قیام کے لئے آلات سے زمین و آسمان بھر رکھا ہے۔ اور اب جب تک وُہ آپ ہے (جس پر کبھی فنا نہیں) یہ بھی اس کی ربوبیت حسنہ میں رہے گا۔ تو دو غلاپن رکھنا اور اس کے اوامر و نواہی کے حدود میں آنکھ بند کر کے بدعملی دکھانا کونسی سعادت اور خیر ہے۔ حدود اللہ سے بے علم رہنا یا پھر پوری بیداری سے اور پوری محنت سے اپنے مولےٰ کی رضا کو حاصل نہ کرنا اور اتنے بڑے لمبے غیر منتہی سلسلۂ ربوبیت میں خسران اٹھانا اور اس کی پوری رضاء حاصل کر کے اس سے پورے آلات حاصل نہ کر لینا دنیا میں کوئی بھی عقلمند نہیں ہے۔ جو اس کو پسند کرتا ہو۔ عبد تو ہم اُسی کے ہوئے اور سدا اُسی یارِ یگانہ کا ساتھ ہے اور ایسا ساتھ کہ جو کچھ بھی کمی ہم میں ہے۔ اسی نے پوری بھی کرنی ہے۔ تو اس کے موسلا دھار فیضان سے خود کو باوجود ضعیف تر ہونے کے محروم کرنے کی تیاری کرنا حد درجہ کی نادانی نہیں تو اور کیا ہے۔ تدبر۔ ثم تدبر و اقبل ولا تستدبر۔

صیغہ مقامی تبلیغ کی سہ ماہی رپورٹ

مضافات قادیان میں ۲۵۷ اصحاب نے بیعت کی

عرصہ زیر رپورٹ یعنی ۳۱ مارچ ۱۹۴۳ء تک اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم اور کارکنان تبلیغ مقامی کی سعی سے تحصیل گورداسپور و بٹالہ میں ۲۵۷ آدمیوں نے بیعت کی۔ اللّٰھم زد فزد

آٹھ نئی جماعتیں۔ اس عرصہ میں کیڑے ملیاں پختہ۔ ننوہارتی۔ یعنی کاہنیاں۔ بڈ جنگلاں۔ جیند صد ٹکا پور میں جہاں پہلے کوئی احمدی نہ تھا نئی جماعتیں قائم ہوگئی ہیں۔ جو اللہ تعالےٰ کے فضل سے ترقی کر رہی ہیں

جلسے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک کے ماتحت ستکوہا گھوڑیواہ۔ بھیروچیچی میں شاندار تبلیغی جلسے کئے گئے۔ جن میں مرکز سے کثرت سے احباب شریک ہوئے۔ خاص طور پر مدرسہ احمدیہ جامعہ احمدیہ کے طلباء نے بہت شوق سے حصہ لیا۔ کارکنان مقامی تبلیغ کے علاوہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب ناظر ضیافت۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ۔ مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری تقاریر فرماتے رہے۔ جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ تمام جلسوں میں شریک ہوئے۔ اور اپنی مفید ہدایات اور مشورہ سے مستفید فرمایا۔

جلسہ ستکوہا کے موقعہ پر جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب بھی تشریف لے گئے۔ ان تینوں جلسوں کے علاوہ ٹھیکریوالہ ننگل سوہل کپورہ میں جامعہ احمدیہ کے ہفتہ وار پروگرام کے ماتحت چھوٹے پیمانہ پر تین جلسے کئے گئے جن کا نہایت اچھا اثر رہا۔

یوم التبلیغ۔ عرصہ زیر رپورٹ میں کارکنان مرکزی دفاتر صدر انجمن احمدیہ قادیان نے ہر مہینہ کی درمیانی جمعرات کو یوم التبلیغ منایا یعنی تمام کارکنان نے جناب نگران صاحب اعلیٰ مقامی تبلیغ کی زیر ہدایت اپنے اپنے حلقہ تبلیغ میں انفرادی طور پر فریضہ تبلیغ سرانجام دیا۔ اس طور پر کہ قادیان کے مضافات میں ساٹھ کے قریب مختلف دیہات میں تین بار تبلیغ ہوئی اور ہزارہا نفوس کو پیغام حق سنایا گیا۔ بعض کارکنان اچھے اور مفید معلومات لے کر آئے۔ بعض کے ذریعہ اللہ تعالےٰ نے لوگوں کو ہدایت نصیب کی۔ یہ سلسلہ ماہانہ یوم التبلیغ کا دو کانداروں اور دوسرے انصار و خدام میں بھی رائج کرنے کی کوشش جاری ہے۔ اللہ تعالےٰ کامیاب فرمائے۔

دورہ نگران صاحب اعلیٰ۔ عرصہ زیر رپورٹ میں نگران صاحب اعلےٰ مقامی تبلیغ جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال اور صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے گورداسپور کا ہنوان خطیب بٹالہ کھوکھر۔ گھوڑیواہ۔ شیخ بھٹیاں۔ بودھائی۔ بیری۔ کپورہ۔ راجپورہ۔ بھیروچیچی۔ ستھیالی ملیاں پختہ۔ جنگلاں۔ جاگووال۔ گاڑیاں۔ سری گوبند پور۔ جھیش ڈوگر وغیرہ مقامات کا دورہ کیا۔ اور مبلغین کے کام کا معائنہ کیا۔ خاکسار ہر دو حضرات کے ساتھ دورہ میں شریک رہا۔

جناب چودہری فتح محمد صاحب سیال ۱۷ فروری سے ۳۱ مارچ تک سندھ کے دورہ پر رہے۔ آپ کی غیر حاضری میں صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نگران اعلیٰ رہے۔

دفتر۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ۲۴۳ خطوط باہر سے آئے۔ اور ۱۹۴ خطوط کے جوابات لکھے گئے دفتر میں باہر سے آنے والے دوستوں کو مفید ہدایات اور مناسب مشورہ دیا گیا۔ اور ان کے مفوضہ امور کو سرانجام دیا گیا۔

آمد و خرچ۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۰۶۷/۵/۱ روپے آمد ہوئی۔ اور ۱۰۵۰/۲/۳ روپے خرچ ہوا۔ بعض احباب کے بروقت چندہ نہ بھیجنے کی وجہ سے صیغہ زیر بار ہو رہا ہے۔ اور قحط سالی اور گرانی کی وجہ سے اخراجات بڑھنے کی وجہ سے کام میں دقت پیدا ہو رہی ہے۔ امید ہے کہ تمام معاونین و سرپرستان حضرات توجہ فرما کر صیغہ ہذا کی امداد فرمائینگے اور جو کام ان اصحاب کی امداد سے جاری ہوا ہے۔ اس کو جاری رکھنے میں استقلال سے کام لیں گے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ آمین۔ خاکسار ولی محمد نائب نگران اعلیٰ مقامی تبلیغ

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۶۵۷۰ منکہ محمد نذیر بھٹی ولد چوہدری عزیز اللہ صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن فتو کے حال دہلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۲/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ ۱۲۵/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اُس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میں اپنی آمد میں کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ المرقوم ۹ فروری ۱۹۴۳ء۔ العبد:۔ محمد نذیر بھٹی

سپلائی فنانس شاہجہان روڈ نئی دہلی۔ گواہ شد صلاح الدین بقلم خود۔ گواہ شد۔ ظہور احمد باجوہ۔ گواہ شد:۔ عبدالسلام عفی عنہ ملٹری فنانس نئی دہلی +

نمبر ۶۵۷۱ منکہ احسان الٰہی بھٹی ولد چوہدری غلام حسین صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن شہر سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۲/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں اسوقت میری ماہوار آمد مبلغ ایک سو نو روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ میرے مرنے کیوقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی۔ العبد:۔ احسان الٰہی بھٹی موصی

Estate Section

Control P.W.D. نئی دہلی

گواہ شد:۔ سراج الدین احمد انچارج صدر بازار ڈسپنسری دہلی۔ گواہ شد:۔ شکر الٰہی برادر موصی +

اعلان نکاح

جناب چودہری احمد دین صاحب پلیڈر گجرات نے شیخ عبدالرشید صاحب کلرک اگریکلچر ہری پور ہزارہ کا نکاح ثریا خانم صاحبہ بنت ملک عبدالرشید صاحب گجرات کے ساتھ سات سو روپیہ مہر مؤجل پر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کے لئے مبارک کرے۔

عبدالعزیز گجرات

انجمن حمایت اسلام کے آرگن "حمایت اسلام"

مورخہ ۴ مارچ ۱۹۴۳ء میں "طبیہ عجائب گھر قادیان" کے عنوان سے خواجہ محمد حیات صاحب ممبر جنرل کونسل انجمن حمایت اسلام لاہور نے حسب ذیل رائے کا اظہار فرمایا ہے۔

"مجھے چند دن ہوئے کاروباری سلسلہ میں قادیان جانے پر مندرجہ عنوان عجائب گھر دیکھنے کا اتفاق ہوا اسے حکیم عبدالعزیز خانصاحب نے قائم کیا ہے وہ ایک معمر بزرگ اور ہماری ہی انجمن کے طبیہ کالج کے قدیم طالب علم و حکیم حاذق ہیں۔ جمادات و نباتات و سمندری اشیاء جو دواؤں کے طور پر مستعمل ہوتی ہیں علیحدہ علیحدہ دوالماریوں میں قرینے سے رکھی ہیں۔ حکیم صاحب کا مقصد تجارت نہیں۔ لیکن وہ ان لوگوں کو جو یونانی علاج پسند کرتے ہیں۔ مفردات و مرکبات لاگت پر دے دیتے ہیں۔ بعض مرکبات کی قیمتیں سنکر جن میں قیمتی اشیاء مروارید وغیرہ ڈالے گئے ہیں۔ مجھے ان کے سستا پن پر تعجب ہوا میں حکیم صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے محض قومی محبت سے اس بار گراں کو سر پر اٹھایا ہے۔ اور مجھے خوشی ہے کہ ہمارے کالج کے ایک طالب علم نے مفاد عامہ کی خاطر یہ عجائب گھر قائم کیا۔" طبیہ عجائب گھر قادیان

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل احباب ۱۳ اپریل ۱۹۴۳ء تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ذریعہ بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔ اللھم زدفزد

148	Mr Bakaray Massakoay Sierra Leone Africa	156	Mr. Ibrahim Dabo Sierra Leone Africa
149	Mr Wooni Amara	157	Mr. Adama Saunya
150	" Mami Sona Ismail "	158	" Manga Sanko "
151	" Mollai Mottowa	159	" Abu Trader "
152	" Sheikhu Mande	160	" Ahmad Kallok "
153	" Lamin Sandi	161	" Ibrahim Surry } "
154	Maryam Lamin Sandi "	162	" Alhasaini Trader } "
155	Mr. Slaiman Sharif } "	163	" Alimami Kamara
		164	Nasira D/o Kaper Seera Africa

پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد کا ضروری اعلان

انجمن ہذا کی طرف سے جو تعلیمی و تبلیغی وظائف یا جو رقم بطور امداد لوکل انجمنوں کیلئے سال رواں میں منظور ہوئی تھی۔ وہ ۳۰-۴-۴۳ سے بند ہو جائے گی۔ اور دوبارہ مجلس عاملہ انجمن ہذا کی منظوری کے بغیر جاری نہیں ہوں گے۔ پس جملہ انجمن ہائے صوبہ جو سابقہ وظائف جاری رکھنا چاہتے ہوں۔ درخواستیں جس میں وظیفہ یا امداد جاری رکھنے کے وجوہات درج ہوں۔ ۵-۵-۴۳ تک بھیجدیں۔ تاکہ مجلس عاملہ میں پیش ہو سکیں۔ انفرادی طور پر وظیفہ لینے والوں کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ اپنی درخواست بوساطت مقامی امیر یا پریذیڈنٹ بھجوا دیں۔ نیز جملہ جماعتہائے صوبہ کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ خاکسار کو اپنا بجٹ سال رواں یعنی ۱-۵-۴۲ تا ۳۰-۴-۴۳ اور جو چندہ بمدات حصہ آمد۔ چندہ عام و جلسہ سالانہ اُن کی طرف سے مرکز میں ۳۰-۴-۴۳ تک داخل ہوا ہو۔ رقوم سے مطلع فرما دیں۔ تاکہ فارم ہائے گرانٹ سال ۴۳-۱۹۴۲ء مکمل ہو سکیں۔ جماعتہائے صوبہ نوٹ فرمالیں کہ صدر انجمن اُن جماعتوں کے چندوں پر گرانٹ ادا نہیں کرتی۔ جنہوں نے اپنا چندہ عام و حصہ آمد بجٹ کے مقابلہ میں ۸۰ فیصدی شرح سے مرکز میں ادا نہ کیا ہو۔ بلکہ اب تو صدر انجمن نے جلسہ سالانہ کا بجٹ کے مقابلہ میں ۸۰ فیصدی پورا ہونا بھی گرانٹ کے لئے شرط قرار دیا ہے۔ اس صورت میں ایسی جماعتیں جن کے چندوں پر گرانٹ نہ ملی ہو۔ سوائے خاص استثنائی صورت کے کسی امداد کی مستحق قرار نہیں پا سکتیں۔ پس احباب سیکرٹری مال صاحبان خاص طور پر لازمی چندوں کی باقاعدہ ادائیگی کی طرف توجہ فرما دیں۔ خاکسار شمس الدین سیکرٹری مال پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد۔ پتہ:- میر منشی۔ دفتر پولیٹیکل ایجنٹ صاحب۔ خیبر۔ پشاور چھاؤنی۔

اطفال احمدیہ کا بیج

اطفال احمدیہ کیلئے بیج تیار کروا لئے گئے ہوئے ہیں مگر ابھی تک بعض بچوں کے پاس نہیں ہیں۔ قائدین۔ زعماء اور مربیان اصحاب سے التماس ہے کہ اگر تاحال اُن کے اطفال کے پاس بیج نہ ہوں تو وہ انہیں خریدنے کی تحریک فرمائیں اور جسقدر ضرورت ہو۔ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان سے منگوا دیں۔ ایک بیج کی قیمت دو آنے ہے۔ خاکسار مشتاق احمد مہتمم شعبہ اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۰ اپریل۔ ہٹلر کے یوم پیدائش پر برطانی طیاروں نے جرمنی کے تین اہم شہروں پر زبردست حملہ جن میں برلن اور راسٹاک بھی شامل ہیں۔ مؤخر الذکر بحیرۂ بالٹک کا اہم صنعتی شہر ہے۔ جہاں ہلکے طیاروں کا کارخانہ ہے۔ اور آب دوزیں بھی یہاں تیار ہوتی ہیں۔ ان حملوں کے بعد ۳۱ طیارے واپس نہیں آسکے۔

لنڈن ۲۰ اپریل۔ دور مار جرمن توپوں اور جھپٹنے طیاروں نے لینن گراڈ پر گولہ باری اور بمباری کی۔ بیرونی دنیا سے لینن گراڈ کا میدانی سلسلہ مواصلات کاٹ دیا گیا۔ اور ریلوے لائن کو اڑا دیا گیا ہے۔

ماسکو ۲۰ اپریل۔ روسی حکومت نے رعایا کے افراد سے درخواست کی ہے کہ وہ جنگ کے لئے چندہ دینا بند کر دیں۔ اس کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ دیہاتیوں نے اپنی فالتو پیداوار جمع کر کے روسی فوج کے لئے بھیجنا شروع کر دی۔ صرف علاقہ تامبیف نے ۳۵۰۰ ٹن غلہ ایک ہزار ٹن آلو اور کثیر مقدار میں گوشت۔ مکھن اور دیگر ضروریات کی چیزیں بھیجیں۔ دیہات کی تقلید شہروں میں بھی ہوئی ۱۱۲ دن میں سات ارب رقم جمع ہو گئی۔ اس مرحلہ پر گورنمنٹ نے شہریوں سے درخواست کرنا ضروری سمجھا کہ وہ یہ رضا کارانہ چندے بند کر دیں۔

لنڈن ۲۰ اپریل۔ آج ایوان اُمراء میں اس امر پر اظہار حیرت کیا گیا۔ کہ لارڈ بیور بروک جو یورپ میں دوسرا محاذ قائم کرنے کے لئے ایک مطالبہ پیش کرنا چاہتے تھے۔ جب اُن کا نام پکارا گیا۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ میں اب قرارداد پیش نہیں کرونگا۔ لارڈ بیور بروک کے اس فیصلہ کی کوئی توجیہہ نہیں کی گئی۔

نیویارک ۲۰ اپریل۔ ایک مشہور برطانی رجمنٹ نے ساحل ٹیونس کے پاس جزائر کرکنیا پر قبضہ کر لیا۔ یہ جزائر سفاکس سے ۱۶ میل کے فاصلہ پر واقعہ ہیں محوری فوج نے ان جزائر کو خالی کر دیا تھا۔

لنڈن ۲۲ اپریل۔ کل مسٹر چرچل نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہٹلر نے ۱۹۴۰ء میں برطانیہ پر حملہ نہ کر کے بڑی بھاری غلطی کی اسوقت برطانیہ کے پاس صرف پچاس ٹینک اور دو سو میدانی توپیں تھیں۔ اسی طرح جاپان کو پرل کی بندرگاہ پر حملہ کرنے کی بجائے برطانیہ پر حملہ کرنا چاہیئے تھا۔ اس نے ایسا نہ کر کے بڑی غلطی کی۔

لنڈن ۲۲ اپریل۔ ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ سے اعلان کیا گیا ہے کہ ملک معظم کی حکومت کو اطلاع ملی ہے کہ ہٹلر روسی محاذ پر زہریلی گیس استعمال کرنا چاہتا ہے۔ اگر اس نے ہمارے حلیف کے خلاف اسے استعمال کیا۔ تو برطانیہ بھی اسکے خلاف زہریلی گیس کا استعمال ضرور کرے گا۔ اب برطانیہ کے وسائل بہت وسیع ہیں۔ اور اس کے آدمی بھی اب زیادہ تجربہ کار ہیں۔

لنڈن ۲۲ اپریل۔ میجر اٹیلے نے ایک بیان میں کہا کہ برطانیہ ایشیا کی لڑائی کو اسی طرح اپنی لڑائی سمجھتا ہے جس طرح آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ یورپ کی لڑائی کو اپنی لڑائی سمجھتے ہیں۔ جاپان کو بھی غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈالنے پر مجبور کیا جائیگا۔ اگر جاپان کامیاب ہو گیا۔ تو تہذیب پر بڑی تباہی آئے گی۔

لنڈن ۲۲ اپریل۔ جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کے جائیدادیں خریدنے پر پابندی لگانیکا قانون کل پاس ہو گیا۔

ماسکو ۲۲ اپریل۔ کل کوبان کے علاقہ میں زبردست لڑائی ہوتی رہی۔ جرمن یہاں اور فوجیں لے آئے ہیں اور زبردست جوابی حملے کر رہے ہیں۔ مگر روسی منہ توڑ جواب دیتے رہے۔

لنڈن ۲۲ اپریل۔ برطانیہ کی آٹھویں فوج نے ہفتہ کی صبح کو انفیداوین کے شہر پر قبضہ کر لیا۔ اور اب وہ اس سے پرے دشمن کے ساتھ گتھی ہوئی ہے۔ قبضہ کرنے کے بعد اس نے چار بڑے زور کے جرمن جوابی حملوں کا جواب دیا۔

لائلپور ۲۰ اپریل۔ توریہ حاضر ۰-۸-۱۱ روپے تیل ۰-۰-۱۹ روپے۔ مکی ۰-۴-۶ روپے۔ نخود ۰-۱۴-۷ روپیہ۔ گندم ۰-۰-۱۰ روپے۔ گھی ۰-۰-۱۰۰ روپے اور ۰-۰-۹۶ روپے۔ گڑ ۰-۱۴-۹ روپے سے ۰-۰-۱۰ روپے تک۔ شکر ۰-۰-۱۲ روپے سے ۰-۰-۱۳ روپے تک۔

لاہور ۲۰ اپریل۔ سونا ۰-۰-۸۵ روپے چاندی ۰-۰-۱۲۰ روپے۔ پونڈ ۰-۰-۶۰ روپے۔

لنڈن ۲۱ اپریل۔ نیوگنی کے شمالی کنارے کے پاس ایک چھ ہزار ٹن وزنی باربرداری کا جاپانی جہاز غرق کر دیا گیا۔ جسپر پٹرول لدا ہوا تھا